سوال

(211) عقد نکاح کے بعد خاوند کے لیے بیوی سے کیا کچھ حلال ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

جب خاوند اور بیوی کا شرعی عدالت میں نکاح ہو جائے اور رخصتی کی تقریب منعقد نہ ہوئی ہو تو سب کو علم ہے کہ وہ رسمی طور پر خاوند ہیں تو کیا اللہ تعالیٰ کے ہاں بھی وہ خاوند اور بیوی شمار ہوں گے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

جب شرعی شروط کے ساتھ نکاح کیا جائے تو وہ اللہ تعالیٰ کی شریعت میں خاوند اور بیوی شمار ہوں گے عقد نکاح کے بعد ان کا آپس میں بات چیت کرنا اٹھنا بیٹھنا اور ہر قسم کی آزادی کے ساتھ آپس میں خلوت کرنا بھی جائز ہوگا۔

مستقل فتویٰ کمیٹی سے سوال کیا گیا کہ عقد نکاح کے بعد اور رخصتی سے قبل خاوند اور بیوی کے لیے کچھ کرنا حلال ہے؟ تو کمیٹی نے جواب دیا:

اس کے لیے وہی کچھ حلال ہے جو اس خاوند اور بیوی کے لیے جائز ہے جنھوں نے ہم بستری کر لی ہے وہ اسے دیکھ بھی سکتا ہے اور بوس وکنار بھی کر سکتا ہے اسی طرح اس کے ساتھ سفر اور جماع بھی کر سکتا ہے۔ (دیکھیں فتاویٰ الجامع للمراۃ المسلمۃ (2/540) (شیخ محمد المنجد)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ نکاح و طلاق]

ص275

محدث فتویٰ